

نربھیا فنڈ کے تحت خواتین کی سلامتی اور تحفظ کیلئے 2209 کروڑ روپے کی مالیت کے 22 پروجیکٹوں کی سفارش

Posted On: 27 JUL 2017 8:18PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 27 جولائی - خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر مملکت محترمہ کرشنا راج نے آج راجیہ سبھا میں پوچھے گئے ایک سوال کے تحریری جواب میں اطلاع دی کہ حکومت ہند نے ملک میں خواتین کی سلامتی اور تحفظ میں اضافہ کرنے کے مقصد سے اقدامات کے نفاذ کیلئے نربھیا فنڈ کے نام سے ایک مختص فنڈ قائم کیا ہے۔ وزارت خزانہ کے رہنما خطوط کے مطابق نربھیا فنڈ کے تحت موصول اسکیموں منصوبوں کو جانچنے اور پرکھنے کیلئے خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت نوڈل اتھارٹی ہے۔ وزارت خزانہ نے نربھیا فنڈ کے تحت مالی امداد فراہم کئے جانے والی مجوزہ متعدد اسکیموں پروجیکٹ منصوبوں کا اندازہ لگانے اور منظوری دینے کیلئے خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت کے سیکریٹری کی صدارت میں ایک بااختیار کمیٹی قائم کی ہے۔ متعلقہ وزارتیں اسکیموں اور منصوبوں کی منظوری اور نفاذ کے عمل کو دیکھتی ہیں، جس طرح وہ دیگر اسکیموں اور پروجیکٹوں کے عمل کو دیکھتی ہیں تاکہ منصوبوں کا اندازہ لگایا جا سکے۔

2013-14 کے دوران 1000 کروڑ روپے کے اصل سرمائے کے ساتھ نربھیا فنڈ کا قیام عمل میں آیا تھا۔ مزید برآں 2014-15 کے دوران 1000 کروڑ روپے کی رقم نربھیا فنڈ میں مہیا کرائی گئی۔ اسی طرح نربھیا فنڈ میں مالی سال 17-2014 اور 2016-2017 کے دوران بھی 550 کروڑ روپے (ہر ایک مالی سال میں) مہیا کرائے گئے۔ اس طرح 2017-18 تک نربھیا فنڈ کیلئے پبلک اکاؤنٹ میں منتقل کی گئی۔ اصل سرمائے کی رقم 3100 کروڑ روپے ہے۔ 21 جولائی 2017 کی تاریخ تک بااختیار کمیٹی نے نربھیا فنڈ کے تحت مرکزی وزارتوں اور ریاستی حکومتوں کی جانب سے خواتین کی سلامتی اور تحفظ کے کل 22 منصوبوں کی سفارش کی ہے۔ ان 22 منصوبوں کی کل مالیت 2209.14 کروڑ روپے ہے۔

21 جولائی 2017 کی تاریخ تک نربھیا فنڈ کے تحت بااختیار کمیٹی کے ذریعہ سفارش کردہ پروجیکٹس: (روپے کروڑ میں)

نمبر شمار	منصوبہ کا نام اور وزارت محکمہ	منصوبہ کی لاگت
1.	ایمرجنسی میں فوراً کام آنے والا امدادی نظام، امور داخلہ کی وزارت	321.69
2.	متاثرہ افراد کے معاوضے کیلئے مرکزی فنڈ کا قیام (سی وی سی ایف)، امور داخلہ کی وزارت	200.00
3.	خواتین کی خلاف جرائم کی تفتیش کیلئے یونٹوں کا قیام (آئی یو سی اے ڈبلیو) امور داخلہ کی وزارت	324.00
4.	منظم جرائم کیلئے تحقیقاتی ایجنسی (او سی آئی) امور داخلہ کی وزارت	83.20
5.	خواتین اور بچوں کی خلاف سائبر جرائم کی روک تھام (سی سی پی ڈبلیو سی) امور داخلہ کی وزارت	195.83
6.	دہلی میں ضلعی اور سب ڈویژنل پولیس اسٹیشن کی سطح پر سماجی ورکروں، کونسلروں کی سہولت مہیا کرانے کی تجویز، دہلی ویس، امور داخلہ کی وزارت	5.07
7.		

23.53	نانک پورہ میں خواتین اور بچوں کیلئے خصوصی یونٹ (ایس پی یو ڈبلیو اے سی) کیلئے خواتین پر مرکوز سہولتوں کے ساتھ نئی عمارت اور شمال مشرقی خطے کیلئے خصوصی یونٹ (ایس پی یو این ای آر) کا قیام، دہلی پولیس، امور داخلہ کی وزارت
500.00	مربوط ایمرجنسی رسپانس مینجمنٹ سسٹم (آئی ای ایم آر ایس)، وزارت ریلوے
3.50	9. خواتین کی سلامتی اور تحفظ میں امداد کیلئے بسوں اور کاروں میں پینک سوئچ کا قیام اور تجربہ، ایم ای آئی ٹی وائی، وزارت اطلاعات و نشریات
138.49	10. خواتین اور بچیوں کی تحفظ کیلئے ابھایا پروجیکٹ کی تجویز، حکومت آندھرا پردیش
10.20	11. چرائی منصوبہ، خواتین کو باختیار بنانے سے متعلق ڈائریکٹوریٹ، حکومت راجستھان
119.69	12. ون اسٹاپ سینٹر، خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت
69.49	13. خواتین ہیلپ لائن کو ہمہ گیر بنانا، خواتین و بچوں کی ترقی کی وزارت
1.29	14. کرنال اور مہندر گڑھ کے دواضلاع میں مہلا پولیس رضاکار اسکیم کے نفاذ کیلئے تجویز، حکومت ہریانہ
2.25	15. اننت پور اور کڑپا کے دواضلاع میں مہلا پولیس رضاکار اسکیم کی نفاذ کا منصوبہ، حکومت آندھرا پردیش
1.27	16. سورت اور احمد آباد دو اضلاع میں مہلا پولیس رضاکار اسکیم کے نفاذ کیلئے منصوبہ، حکومت گجرات
0.72	17. عورتوں پر تشدد کی روک تھام کیلئے گاؤں، ضلع اور ریاستی سطح پر صلاحیت سازی
10.54	18. مسافروں کو لے جانے والی بھاری گاڑیوں کیلئے خواتین کو تربیت کرنا، بنگلور و میٹروپولیٹن ٹرانسپورٹ کارپوریشن، حکومت کرناٹک
1.74	19. خواتین اور بچیوں کی خلاف تشدد سے مبرا، اسمارٹ اور محفوظ شہروں کا پروگرام، حکومت مدھیہ پردیش
110.35	20. محفوظ شہر کا پروجیکٹ، حکومت اڈیشہ
83.5	21. بسوں میں سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب، یوپی ایس آر ٹی سی، حکومت اتر پردیش

2.84	نربھيا شيلٽر ھوم	22.
2209.19	ڪُل	

